السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر قرآن مجید گرجائے تو اس کے گرنے کا کوئی صدقہ یا خیرات کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن گرنے کا شرع میں کوئی مخصوص صدقہ نہیں البتہ اپنی اس کوتاہی پر رب کے حضور استغفار کی صورت میں توبہ وانابت کا اظہار ضرور ہونا چاہیے۔ قرآن مجید میں ہے :

وَالَّذينَ إِذا فَعَلوا فـٰحِشَةً أَو ظَلَموا أَنفُسَهُم ذَكَرُوا اللَّهَ فَاستَغفَروا لِذُنوبِهِم وَمَن يَغفِرُ الذُّنوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَم يُصِرّوا عَلىٰ ما فَعَلوا وَهُم يَعلَمونَ ١٣٥ ... سورة آل عمران

''اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور بُرائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جو جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص203

محدث فتویٰ